استفتاء

جناب مفتی صاحب جامعہ دارالعلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آجکل ٹی وی پر جو علماء آتے ہیں ان کے ٹی وی پر آنے کا کیا حکم ہے، اور ان کے دینی پروگرام دیکھنے کا کیا حکم ہے؟ اور ڈیجیٹل تصویر شرعاً تصویر محرم میں داخل ہے یا نہیں؟ اور آپ کے نزدیک راجح کیا ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

الیکٹرانک میڈیا جیسے ٹیلی ویژن وغیرہ کے بارے میں اتنی بات تو واضح ہے کہ بحالاتِ موجودہ اس پر آنے والے پروگرام معاشرے میں بداخلاقی، بے حیائی، فحاشی، جرائم اور دہشت گردی کو فروغ دے رہے ہیں۔ اور ایسے پروگرام اول تو مشکل ہی سے ملتے ہیں جن میں کوئی نہ کوئی شرعی برائی موجود نہ ہو، دوسرے اگر کوئی شخص ٹیلی ویژن اپنے گھر میں رکھے تو یہ بات تقریباً ناممکن جیسی ہے کہ وہ ان منکرات سے محفوظ رہے، لہٰذا ٹیلی ویژن گھر میں رکھنے سے بحالتِ مذکورہ اجتناب ہی کرنا چاہیئے۔

جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ ٹیلی ویژن یا ڈیجیٹل کیمروں کی ذریعے جو شکلیں نظر آتی ہیں وہ شرعاً تصویر کے حکم میں ہیں یا نہیں؟ سو اس کا جواب یہ ہے کہ جب ان شکلوں کا پرنٹ لے لیا جائے یا انہیں پائیدار طریقے سے کسی چیز پر نقش کر لیا جائے تو ان پر شرعاً تصویر کے احکام جاری ہوں گے۔

البتہ جب تک ان کا پرنٹ نہ لیا گیا ہو، یا انہیں پائیدار طریقے سے کسی چیز پر نقش نہ کیا گیا ہو، ان کے بارے میں علماءِ عصر کی آراء مختلف ہیں۔

(۱) بعض علماء انہیں بھی تصویر کے حکم میں قرار دیتے ہیں۔

(۲) بعض علماء کے نزدیک ان پر تصویر کے احکام کا اطلاق نہیں ہوتا۔

(۳) بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ ان کی رائے میں تصویر تو ہیں، لیکن چونکہ ان کے بحکم تصویر ہونے یا نہ ہونے میں ایک سے زائد فقہی آراء موجود ہیں اسلئے مجتہد فیہ ہونے کی بناء پر بوقتِ حاجتِ شرعیہ، مثلاً جہاد وغیرہ کے موقع پر ان کے استعمال کی گنجائش ہے۔

ہمارے نزدیک اگرچہ دوسری رائے راجح ہے کہ جب تک وہ پائیدار طور سے کسی چیز پر نقش نہ ہوں، ان پر تصویر کے احکام کا اطلاق نہیں ہوتا، لیکن ایک لحاظ سے احتیاط پہلی رائے میں ہے جیسا کہ ظاہر ہے اور دوسرے لحاظ سے ہمیں احتیاط دوسری اور تیسری رائے میں معلوم ہوتی ہے، کیونکہ دینِ اسلام پر دشمنانِ اسلام کی جو یلغار الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ منظم طریقہ سے ہو رہی ہے اس سے دفاع کرنا بھی امت کی ذمہ داری ہے، جس سے حتی الامکان عہدہ برا ہونے کیلئے الیکٹرانک میڈیا ر ٹیلی ویژن کے ایسے استعمال کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے جو فواحش و منکرات

سے پاک ہو۔

لہذا جو حضرات علماءِ کرام مذکورہ بالا تین آراء میں سے کسی سے متفق ہوں اور اس پر عمل کریں وہ سب قابلِ احترام ہیں اور ان میں سے کوئی بھی ہمارے نزدیک مستحق ملامت نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

(محمد تقی عثمانی)

مفتی و نائب صدر جامعہ دارالعلوم کراچی

الجواب صحیح

محمد رفیع عثمانی عفا اللہ عنہ

۲۲/۴/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح

اصغر علی ربانی

۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفر اللہ

۲۲/۴/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف

۲۲-۴-۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

۲۳/۴/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح

محمد عبداللہ عفی عنہ

۲۲-۴-۱۴۲۷ھ